ہفتہ وار رسالہ: 257
WEEKLY BOOKLET: 257

سلسلۂ عالیہ قادریہ کے تیرھویں اور چودھویں بزرگ

فیضانِ شیخ عبدُالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ

مع تذکرہ

شیخ ابوالفرح یوسف طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات 21

سلسلۂ قادریہ کی شان 04
دجال پر سب سے سخت کون؟ 05
نہرِ فُرات کا خزانہ 10
رحمتِ الٰہی پانے کا نسخہ 19

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

آسمانِ قادریت پر چمکنے والا روشن ستارہ

اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ احسان کہ اُس نے ہمیں اپنے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت میں پیدا فرما کر ہم پر احسانِ عظیم فرمایا۔ یاد رکھئے! ظاہر و باطن کو جسمانی و روحانی ناپاکیوں سے پاک و صاف کرنے، نفسِ اَمّارہ اور شیاطین کی چالوں سے بچنے کے لئے پیرِ کامل کے دامن سے وابستگی بہت ضروری ہے ورنہ ابلیسِ لَعین اور نفسِ امّارہ کے جال سے بچنا قریب بمشکل ہے، بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم شروع ہی سے پیری مُریدی فرماتے آئے ہیں۔ سلاسلِ طریقت میں سلسلۂ قادِرِیّہ کی شان ایسی ہے جیسے غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی شانِ پاک دیگر اولیائے کرام پر۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بلاشُبہ خاندانِ قادِرِی تمام خاندانوں سے اَفضل ہے کہ حضور سیِّدُنا غوثُ الاَعظم رحمۃُ اللہِ علیہ افضل الاولیا ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 26/568) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سلسلۂ قادِرِیّہ دُنیا بھر میں مشہور و معروف ہونے کے ساتھ سب سے بڑا سلسلۂ طریقت ہے۔ 15ویں صدی کے سلسلۂ قادِرِیّہ رضویہ کے عظیم بُزرگ امیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہیں۔ آپ کو کئی بزرگوں سے چاروں مشہور سلسلوں میں بیعت کرنے کی اجازت و خلافت حاصل ہے مگر آپ اپنے ذریعے مرید ہونے والوں کو حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ ہی کا مُرید بناتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آپ کے ذریعے سلسلۂ قادریہ میں مرید ہونے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ امیرِ اہلِ سنت سلسلۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطّاریہ کے 41ویں بُزرگ ہیں اوراس سلسلے میں آپ کا یہ تعلّق امامِ اہلِ سنّت مولانا

شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللهِ علیہ سے ہوتا ہوا پیرانِ پیر، پیرِ دستگیر سیدی حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللهِ علیہ تک اور آپ سے امام حُسین رضی اللهُ عنہ سے ہوتا ہوا مولیٰ علی مُشکل کُشا رضی اللهُ عنہ کے ذریعے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے جاملتا ہے۔ یہ رسالہ سلسلۂ قادریہ کے 13ویں بزرگ حضرتِ ابوالفضل عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللهِ علیہ کی مبارک سیرت پر تیار کیا گیا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اِس رِسالے کے لئے اُردو، عربی اور فارسی کی تقریباً 50 سے زیادہ کتب سے مواد تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ وِلادت و وصال شریف وغیرہ کے حوالے سے بھی دستیاب عربی ماخذ پر ہی اعتماد کرکے دارُ الاِفتا اہلِ سنت سے شرعی تفتیش کے بعد یہ رسالہ منظرِ عام پر لایا گیا ہے۔ حضرتِ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللهِ علیہ کے مزار شریف کی کوئی حالیہ ویڈیو یا تصویر مل جائے، اِس حوالے سے بغداد شریف بھی رابطہ کیا گیا مگر محرومی رہی، البتہ آپ کے مزار شریف کی طرف منسوب ایک تصویر ملی ہے جِسے شامل کرلیا گیا ہے اَلحمدُ لِلّٰہ۔ اللہ پاک ہمیں امیرِ اہلِ سنّت کے ذریعے قادری ہونے جیسی سعادت مندی پر آخری سانس تک استقامت عطا فرمائے اور دُنیا و آخرت میں حضرتِ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللهِ علیہ اور حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللهِ علیہ کی سچی غلامی نصیب فرمائے۔

جمیلؔ قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا
(قبالۂ بخشش، ص101)

وَالسّلام مع الْاِکرام
محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عنہ

فیضانِ شیخ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "فیضان شیخ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ" پڑھ یا سُن لے اُسے سلسلۂ قادریہ کے بُزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے فیضان سے مالا مال فرما اور بے حساب بخش کر غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا جنّتُ الفردوس میں پڑوس عطا فرما۔
اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

عذابِ قبر کا ایک سَبَب (زَبان کی بے احتیاطی)

حضرتِ ابُو بکر شِبْلی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے مرحوم پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولا: میں خوفناک معاملات سے دوچار ہوا، مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بَن پڑ رہے تھے، میں نے دِل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا۔ اِتنے میں آواز آئی: "دُنیا میں زَبان کے غیر ضروری اِستعمال کی وَجہ سے تجھے یہ سزا دی جارہی ہے۔" اَب عذاب کے فِرِشتے میری طرف بڑھے۔ اتنے میں ایک خوشبودار و خوب صورت بزرگ میرے اور عذاب کے درمیان حائل ہو (یعنی پردہ بن) گئے اور انہوں نے مجھے مُنکر نکیر کے سوالات کے جوابات یاد دلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے تو عذاب مجھ سے دُور ہوگیا۔ میں نے اُن بزرگ سے عرض کی: "اللہ پاک آپ پر رَحم فرمائے! آپ کون ہیں؟" فرمایا: میں وہ شخص ہوں جس کو تیرے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر کثرت کے ساتھ دُرُود شریف پڑھنے کی برکت سے پیدا کیا گیا ہے اور مجھے ہر مصیبت کے وقت تیری مدد کرنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ (القول البدیع، ص260)

(ذوقِ نعت، ص51)
تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

سبحانَ اللہ! زیادہ دُرُود شریف پڑھنے کی برکت سے مَدد کرنے کیلئے جب قبر میں دُرُودِ پاک آسکتا ہے تو صاحبِ درود، اللہ پاک کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیوں نہیں آسکتے! بارگاہِ رسالت میں فریاد ہے:

میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
اِمداد مری کرنے آجانا مرے آقا
روشن مِری تربت کو لِلّٰہ شَہا کرنا
جب نزع کا وقت آئے دیدار عطا کرنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سلسلۂ قادِرِیَّہ کی شان

طریقت میں کئی مشہور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے سلسلے ہیں مثلاً سلسلۂ قادریہ، چِشْتِیہ، نَقْشبندیہ اور سُہر وَردیہ وغیرہ۔ مگر مولیٰ علی مُشکل کُشا، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ سے چلنے والا سیدی و مُرشدی، حضورِ غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کا قادری سلسلہ اپنی مثال آپ ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ شانِ غوثِ پاک بیان کرتے ہوئے اپنی نعتیہ کتاب "حدائقِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

یہ چِشتی سہروَردی نقشبندی
ہر اِک تیری طرف مائل ہے یا غوث

(حدائقِ بخشش، ص261)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سلسلۂ عالیہ قادریہ کے 13 ویں بُزرگ

سلسلۂ عالیہ قادریہ عطّاریہ کے 13 ویں بُزرگ، حضرت شیخ عبدُ الواحد حنبلی بن عبدُ العزیز تمیمی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ اور آپ کے والدِ محترم حضرت عبدُ العزیز تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے وقت کے عظیم بُزرگ، صوفیِ باصفا اور ولیِ کامل تھے۔ شیخ عبدُ الواحد رحمۃُ اللہِ علیہ

کی ولادتِ مبارکہ 22 رجبُ المرجب 342 ہجری بروز جمعہ عصر کے وقت یمن میں ہوئی۔ (تاریخ بغداد، 11/15، رقم:5677) والدینِ کریمَین کے یمن میں رہنے کے سبب آپ کو یمنی بھی کہا جاتا ہے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی کُنْیَت ابوالفضل اور لقب زَینُ الدّین یعنی دین کی زینت ہے۔ آپ کو تمیمی اِس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ کا تعلق عرب شریف کے عزت دار قبیلے بنو تمیم سے تھا یہ وہی مبارک قبیلہ ہے جس سے مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کا تعلق ہے، بنی تمیم عرب میں اولادِ اسماعیل سے ہیں اور تمیم اِس قبیلے کے مُورِثِ اعلیٰ (یعنی جدِّ اعلیٰ) کا نام ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/319-320)

قبیلۂ بنو تمیم کی شان بزبانِ رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

یہ قبیلہ کس قدر شان و عَظَمت والا ہے کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے قبیلۂ بنو تمیم کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”وہ سرخ ٹیلے یا بڑی بڑی بوندوں والی بارش کی مانند ہے۔ اِس سے دشمنی کرنے والا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔“ کچھ لوگوں نے عرض کیا: بنو تمیم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک بنو تمیم کے ساتھ صِرف بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، وہ بڑے سروں والے، زیادہ عقل مند، ثابت قدم، دجّال سے شدت کے ساتھ جنگ کرنے والے اور آخری زمانے میں حق کے مددگار ہوں گے۔ (مسند الحارث، 1/942، حدیث:1039)

دجّال پر سب سے سخت کون؟

ایک اور روایت میں ہے صحابیِ رسول حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تین وجہوں سے بنو تمیم سے محبت کرتا رہا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو ان کے متعلق

فرماتے سنا کہ یہ لوگ میری اُمت میں دجال پر سخت تر ہوں گے،اِن کے صدقے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہماری قوم کے صدقے ہیں اور حضرتِ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنو تمیم کی ایک کنیز (یعنی خادمہ) تھی تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا:اِسے آزاد کر دو کہ یہ حضرتِ اسماعیل کی اولاد سے ہے۔(بخاری،2/157،حدیث:2543)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں:دجّال کے خروج (یعنی نکلنے) کے وقت بنی تمیم بہت زیادہ ہوں گے،دجال کا مقابلہ سب سے زیادہ یہ ہی کریں گے،یہ مقابلہ ان کے قوتِ ایمان کی دلیل ہے۔معلوم ہوا کہ بعض افراد کی عظمت کی وجہ سے ساری قوم کو عظمت مل جاتی ہے خواہ وہ افراد اَب ہوں یاپہلے ہوچکے ہوں یا آئندہ ہونے والے ہوں۔یہاں تیسری قسم کی عظمت ہے کہ دجال سے مقابلہ کرنے والے تمیمی قریب قیامت ہوں گے مگر اس قوم کا احترام،محبت آج ہی سے ہے۔ حضورِ انور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) نے بنی تمیم کو اپنی قوم فرمایا،اس نسبت سے ان کی عظمت کو چار چاند لگ گئے،خیال رہے کہ ہم مذہب،ہم مَشْرب،ہم وطن،ہم پیشہ،ہم نسب،ہم زبان،ہم استاذ،ہم پیر ان سب کو قوم کہا جاتا ہے۔یہاں ہم وطن یاہم زبان کے معنیٰ سے قوم فرمایا گیاورنہ بنی تمیم قرشی ہاشمی نہیں ہیں۔(مرآۃ المناجیح،8/319)

شجرۂ قادریّہ رضویّہ عطّاریہ میں ذکرِ خیر

بہرِ شِبْلی شیرِ حق دنیا کے کُتّوں سے بچا ایک کا رَکھ عبدِواحد بے رِیا کے واسطے

(شجرۂ قادریہ،ص68)

الفاظ معانی:بہر:واسطے۔ شیرِ حق:خداکے شیر۔ دُنیا کے کتے:مال ودولت کے حرِیص۔ عبد: بندہ۔بے رِیا: مخلص۔

دُعائیہ شعر کا مفہوم: یااللہ پاک! مجھے اپنے شیر حضرتِ ابو بکر شِبْلی رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے دُنیا کے کتوں (یعنی مال و دولت کے حریصوں) سے بچا اور حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کا واسطہ مجھے ایک دَر کا بنا دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

وضاحت: عبدُ الواحد کا معنیٰ ہے ایک خدا کا بندہ، چُنانچہ عبدُ الواحد (یہ بزرگ کا نام ہے) کے ساتھ ''ایک کا رکھ'' دُعا مانگنے میں یہ مناسبت ہے کہ دونوں کلمات میں ''ایک'' کا معنیٰ ہے۔

حدائقِ بخشش میں ذکرِ خیر

اے عاشقانِ اولیا! امامِ اہلِ سنت، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے ایک فارسی کلام میں حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ سے اِستغاثہ (یعنی فریاد) کی ہے:

شیخ عبدُ الواحدا راہَم سوئے واحد نُما

ترجمہ: اے ہمارے شیخ عبدُ الواحد! ہمارے راستے کو ''خدائے وحدہٗ لاشریک لہٗ'' کی طرف پھیر دیجئے اور ہمیں اُس کا راستہ دکھا دیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

والدِ محترم کا عِلمی مقام

حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ محترم حضرتِ عبدُ العزیز بن حارث تمیمی رحمۃ اللہ علیہ 317 ہجری میں پیدا ہوئے، آپ کی کُنْیَت ابو الحسن ہے، آپ حنبلی علمائے کرام اور جلیلُ القدر لوگوں میں سے تھے، آپ نے علمِ فرائض و اُصول پر کتابیں بھی لکھی ہیں۔ 371 ہجری کو ذُوالْقعدۃُ الحرام کے مہینے میں آپ کا انتقال شریف ہوا۔ (تاریخِ بغداد، 10/460، 461 ملتقطا) اللہ پاک کی اِن پر رحمت ہو اور اِن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

آپ کے بھائی کے حوالے سے دلچسپ روایت

حضرتِ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بھائی حضرتِ ابو الفَرَج عبدُ الوہاب تمیمی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ آپ 353 ہجری میں پیدا ہوئے، حضرت عبدُ الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال شریف کے بعد آپ نے فتاویٰ دیئے اور بیانات فرمائے، بغداد شریف کی مشہور مسجد جامع منصور میں آپ کا حنبلی مذہب کے مطابق مسائل و بیانات کا حلقہ ہوتا تھا۔ آپ کی ایک روایت نو واسطوں سے مروی ہے جن میں سے ہر راوی نے اپنے والد سے روایت کی اور آخری راوی نے وہ روایت حضرتِ مولیٰ علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ سے کی۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا 425 ہجری، ربیعُ الاوّل شریف میں منگل کی رات انتقال شریف ہوا، آپ کے صاحبزادے ابو محمد رِزقُ اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ حضرتِ امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار شریف کے قریب دفن کئے گئے۔(طبقات الحنابلہ، 2/155۔ تاریخ بغداد، 11/33)

اللہ پاک کی اِن پر رحمت ہو اور اِن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بھتیجے بھی فقہ کے امام

حضرتِ ابوالفضل عبدُالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کے بھتیجے حضرتِ ابو محمد رِزْقُ اللہ بن عبدُالوہاب رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنے وقت کے بڑے حنبلی علمائے کرام میں سے تھے۔ بڑے عبادت گزار، فصیح زبان والے تھے۔ آپ نے اپنے والدِ محترم کے حلقۂ بیان کو 450 ہجری تک جامع مسجدِ منصور میں جاری رکھا پھر وہ حلقہ دارُ الخِلافہ بابُ المَراتِب میں منتقل ہو گیا اور پھر سال میں چار مرتبہ رجب و شعبان کے بابرکت مہینوں میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

کے مزار شریف کے پاس لگا کرتا تھا جس میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد آپ کا بیان سننے کے لئے حاضر ہوتی تھی۔(طبقات الحنابلہ،2/214)

فقہ حنبلی کے عظیمُ الشّان امام

امام حافظ شَمْسُ الدِّین محمد بن احمد ذَہبی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مشہور کتاب ”سِیَرُ اَعلامِ النُّبلا“ میں لکھتے ہیں: حضرتِ ابو الفضل عبدُ الواحد بن عبد العزیز بن حارث تمیمی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فقہِ حنبلیہ کے عظیم امام اور فقہا میں سے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والدِ محترم حضرتِ عبد اللہ بن اسحاق خراسانی، ابو بکر نجّاد اور احمد بن کامل رحمۃُ اللہِ علیہم سے حدیثِ پاک روایت کی۔ آپ حضرت قاضی ابو بکر باقلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے دوست تھے اور اُن سے محبت فرماتے تھے۔[1] (سیر اعلام النبلاء،13/170،171،رقم:3779ملتقطا)

عِلمی مقام و مرتبہ

آپ نے علمُ الکلام پر ایک کتاب بنام ”اِعْتِقَادُ الْاِمَامِ الْمُنَبَّلْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰہِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلْ“ بھی تحریر فرمائی ہے، علامہ احمد بن علی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی شان اِس طرح بیان فرمائی ہے کہ آپ ”صَدُوق“ تھے۔(”صدوق“ فَنِّ حدیث میں ایک اصطلاح ہے۔)(تاریخ بغداد،11/15،رقم:5677)

نہرِ فرات اپنے خزانے کھول دے گی

سلسلۂ قادریہ کے عظیم بزرگ حضرت ابو الفضل عبدُ الواحد رحمۃُ اللہِ علیہ کی سند سے ایک

---

1 ... بعض اُردو کُتب میں حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کا حنفی ہونا لکھا ہے جبکہ کئی عربی کتب میں آپ کا حنبلی فقہا میں سے ہونا لکھا گیا ہے اور زیادہ ظاہر یہی ہے کہ آپ حنبلی تھے۔
(تاریخِ بغداد،10/460،طبقات الحنابلہ،1/152)

روایت پڑھئے: أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُضَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَسَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْسَرُ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ، فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ، فَيُقْتَلُ، أُرَاهُ قَالَ: مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُونَ، يَا بُنَيَّ: فَإِنْ أَدْرَكْتَ ذٰلِكَ الزَّمَانَ فَلَا تَكُنْ مِّمَّنْ يُّقَاتِلُ عَلَيْهِ۔ [2] (تاریخ بغداد، 13/268، رقم: 7222)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ حدیثِ پاک قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ قیامت کے قریب ایسا ہو گا۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: بعض شارحین نے فرمایا کہ یہاں پہاڑ سے مراد بیشمار سونا ہے، اِس سونے پر سلطنتیں جنگ کریں گی، عوام لڑیں گے۔ غرض کہ سونا کیا ہو گا جنگ و جِدال کی جڑ اور اللہ کا عذاب ہو گا، ہر شخص یہ ہی آس لگائے گا کہ شاید یہ سارا مجھے مل جائے، چلو قسمت آزمائی کروں اور لوگوں سے لڑوں بِھڑوں۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/258)

---

2 ... ترجمہ: ہمیں خبر دی ابوالفضل عبدُالواحد بن عبدالعزیز بن حارث تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے، فرمایا کہ محمد بن عبداللہ شافعی نے ہمیں حدیث بیان کی، فرمایا: مضَر بن محمد اسدی نے ہمیں حدیث بیان کی، فرمایا کہ سعید بن حفص نے ہمیں حدیث پاک بیان کی، فرمایا کہ زُہیر بن معاویہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے سہیل بن ابو صالح سے حدیثِ پاک بیان کی اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے صحابیِ رسول حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیثِ پاک روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: فرات سے سونے کے پہاڑ نکلیں گے، اس پر لوگ آپس میں جنگ کریں گے تو ہر سو میں سے ننانوے آدمی قتل ہو جائیں گے۔ اے میرے بیٹے! اگر تم اِس زمانے کو پالو تو تم اُن سے جنگ کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔

یاد رکھّو! وُہی بے عقل ہے اَحمق ہے جو کثرتِ مال کی چاہت میں مرا جاتا ہے
اپنی اُلفت کا مجھے جام پِلادو ساقی قَلْب دُنیا کی محبت میں پھنسا جاتا ہے
(وسائلِ بخشش، ص432)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

حضرتِ خضر علیہ السّلام سے ملاقات

اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ خضر علیہ السّلام کی صحبت حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل تھی، ایک مرتبہ حضرتِ خضر علیہ السّلام نے آپ کو ایک کھجور عطا فرما کر دُعادی کہ تُو عبدِ واحد (یعنی ایک خدا کا بندہ) ہے اللہ پاک تمہاری عمر میں برکت دے۔
(شریف التواریخ، 1/624)

بہرِ شِبْلی شیرِ حق دنیا کے کُتّوں سے بچا ایک کا رکھ عبدِواحد بے رِیا کے واسطے
(شجرۂ قادریہ، ص68)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

بصیغۂ دورد شریف ذکرِ خیر

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کو کئی سلسلوں سے اجازت و خلافت حاصل تھی، آپ نے عربی، اُردو اور فارسی زبان میں مختلف سلاسلِ طریقت کے شَجْرے تحریر فرمائے ہیں۔ ایک شَجْرہ شریف آپ نے مکمل عربی زبان میں بصیغۂ درود شریف لکھا ہے اُس میں آپ نے سلسلۂ قادریہ رضویہ عطّاریہ کے 13 ویں بُزرگ، حضرت ابوالفضل شیخ عبدُالواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذکرِ خیر کچھ یوں فرمایا ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ۔ (تاریخ و شرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ، ص109) اِسی طرح آپ نے جو شجرۂ مبارکہ چشتیہ نظامیہ برکاتیہ رضویہ لکھا ہے

اُس میں اِن کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں یوں عرض کرتے ہیں:

اِک نگاہِ لُطف و رحمت کا ہوں مولا مُلتجی　　ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

(تاریخ وشرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ، ص183)

507 کرامات

سلسلۂ قادریہ کے عظیم بُزرگ حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کئی بار حَرَمینِ طیبین حاضری دی۔ البتہ عمرِ مبارک کا اکثر حصہ بغدادِ معلّٰی میں گزرا۔ آپ تقویٰ و پرہیز گاری کے پیکر اور بڑے عبادت گزار تھے۔ آپ کی عاداتِ مبارکہ حضرتِ ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح تھیں گویا آپ فنافِی المرُشِد (یعنی پیر و مرشد کی یاد میں فنا) تھے،آپ سے سلسلۂ قادریہ بہت عام ہوا، بے شمار لوگوں نے آپ سے برکتیں حاصل کیں۔ ”تواریخِ آئینہ تصوّف“ میں ہے کہ آپ سے 507 کرامات ظاہر ہوئیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سُنّتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر مضبوطی سے عمل کرتے تھے۔

(تواریخ آئینہ تصوف، ص30۔ شریف التواریخ، 1/ 624۔ تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ، ص147)

سنّتوں پر عمل

اے عاشقانِ رسول! بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کی مبارک زندگی سنّتوں کی آئینہ دار ہوتی ہے کیونکہ قرآنِ کریم میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ (مبارک زندگی) کو ہمارے لئے بہترین نمونہ (Role Model) قرار دیا ہے۔ سلسلۂ قادریہ عطّاریہ کے عظیم بزرگ امیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ شیخِ شریعت و شیخِ طریقت، عاملِ سنّت، عالمِ سنّت، پیکرِ سنّت ہیں بلکہ سنّتِ رسول پر عمل کرنا اور اِسے عام کرنا ہی آپ کی پہچان ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! آپ کی نیکی کی دعوت کی بدولت لاکھوں لاکھ

اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں سنّتوں کے عامل بنے۔ اللہ کریم اِن کا سایہ ہمارے سروں پر عافیت کے ساتھ سلامت باکرامت رکھے اور ہمیں اِن کے فیضان سے مالامال فرمائے۔ اللہ پاک ہمیں بھی عاشقِ سنت اور مُخلص عاملِ سنّت بنائے۔ امیرِ اہلِ سنّت کی خدماتِ سنّتِ رسول کا زمانہ معترِف ہے۔ بار گاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

کروں بے لَوث خدمت سنتوں کی شہا گر لطف مجھ پر آپ کا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

خلفا مریدین

اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی مبارک سیرت کی کتابوں کے مطالعے سے حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے خلفا میں سے صِرف ایک مشہور خلیفہ حضرتِ ابو الفرح یوسف طَرطوسی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذکرِ خیر ملتاہے اور یہ سلسلۂ قادریہ کے 14ویں بزرگ ہیں۔"تواریخِ آئینہ تصوف" میں ہے کہ آپ کے 15 خلیفۂ اصغر اور صاحبِ مَجاز 18 حضرات ہوئے۔

(تواریخ آئینہ تصوف، ص30)

وفات شریف

علامہ احمد بن علی خطیب بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سلسلۂ قادریہ کے عظیم بُزرگ، علم و عمل کے پیکر حضرتِ ابو الفضل عبدُ الواحد تمیمی حنبلی رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال شریف 410 ہجری پیر شریف کے دِن ذُو الحِجَّۃُ الحرام کے آخری دنوں میں (یعنی 29 یا 30 تاریخ کو) ہوا اور مجھے میرے والدِ محترم نے بتایا کہ جب آپ کا جنازہ مبارک لایا گیا تو 50 ہزار لوگوں نے آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی اور اُسی دِن مقبرۂ باب الحرب میں فِقۂِ حنبلیہ کے عظیم بُزرگ حضرتِ امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ اور اپنے والدِ محترم حضرتِ عبدُ العزیز تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ

کے مزار شریف کے ساتھ آپ کو دفن کیا گیا۔

(الروض الباسم فی تراجم شیوخ الحاکم، 1/654۔ تاریخ بغداد، 11/15، رقم:5677)

امام احمد بن حنبل اور حضرتِ عبدُ الواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہما کے بارے میں یہ بھی ہے کہ آپ کے مزارات شریف دریائے دجلہ کے کنارے پر تھے، دریائے دجلہ میں طغیانی کے باعث مزاراتِ مبارکہ کا حصہ دریا میں آگیا اور یوں اِن مزارات مبارکہ کی زیارت اَب نہیں ہو سکتی۔

سلسلۂ قادریہ میں مرید ہونے کی برکت

اے عاشقانِ اولیا! پیرِ کامل کا مرید ہونے میں دُنیا و آخرت کا فائدہ ہی فائدہ ہے اور سلسلۂ قادریہ رضویہ عطّاریہ کی تو کیا ہی بات ہے! اِس سلسلے کے بُزرگ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہیں۔ آپ عالِمِ باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ حُسنِ اخلاق کی شاندار مثال ہیں۔ اِس پُر فتن دور میں آپ کی مبارک ذات ہمارے لئے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ وہ اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں جو اَب تک کسی جامعِ شرائط پیرِ کامل کے سلسلے میں شامل نہیں وہ اِس نعمتِ عُظمیٰ کو غنیمت جانتے ہوئے فوراً امیرِ اہلِ سنّت کے ذریعے حضورِ غوثِ اَعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید بن جائیں۔ اِن شاءَ اللہ الکریم دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا کیونکہ میرے مُرشد حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے ایک بَہُت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے قِیامت تک ہونے والے مریدوں کے نام لکھے تھے اور کہا گیا کہ یہ سب تمہارے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے جہنّم پر مقرر فرشتے سے

پوچھا: کیا جہنم میں میرا کوئی مرید بھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے مزید فرمایا: مجھے اپنے پروردگار کی عزّت و جلال کی قسم! میرا دستِ حمایت میرے مرید پر اِس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کیے ہوئے ہے۔ اگر میرا مرید اچھا نہ بھی ہو تو کیا ہوا، اَلحمدُ لِلّٰہ میں تو اچھا ہوں، مجھے اپنے پالنے والے کی عزّت و جلال کی قسم! میں اُس وقت تک اپنے ربّ کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مرید کو داخلِ جنّت نہ کروالوں۔ اللہ پاک نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مریدوں اور میرے دوستوں کو جنت میں داخِل کرے گا تو جو کوئی اپنے آپ کو میرا مرید کہے میں اُسے قبول کرکے اپنے مُریدوں میں شامل کرلیتا ہوں اور اُس کی طرف اپنی توجُّہ رکھتا ہوں۔ (بہجۃ الاسرار، ص193)

بذریعہ WhatsApp مُرید بنئے

مُرید ہونے یا کسی اور کو مُرید کروانے والے کے لئے اُن کا نام مع ولدیت اور عمر لکھ کر +923212626112 پر وٹس اَپ کیجئے۔ ❀ اِس نمبر پر کال ریسیو نہیں ہوتی، صرف ٹیکسٹ کی صورت میں یہ تفصیلات بھیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اشعار

حضرتِ شیخ عبدُالواحد بن عبدُ العزیز تمیمی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان میں لکھے گئے بعض فارسی اَشعار جن میں مختلف القابات کے ذریعے آپ کا قطعۂ تاریخِ وفات بیان کیا گیا ہے۔

جناب عبدُ الواحد شیخ اکبر — کہ روشن بود ہم چوں ماہِ انور
چوں زیں عالم بفردوسِ بریں رفت — تو گوئی ماہِ دیں زیر زمیں رفت

بتاریخ وصالِ آں گرامی بگو "پیرِ ولیُّ اللہ نامی!"
425ھ

شنو تاریخ ترحیلش تو از من کہ میگردد عیاں از "شاہ احسن"
425ھ

بوصلِ آنجنابِ رہبرِ دیں ندا آمد کہ "ہادی ناصرِ دیں"
425ھ

چوں آں ماہِ جہاں اندر جناں شد بوصلش نورِ حقانی عیاں شد

چوں تاریخِ وصالِ اُو عیاں کرد زبانم "سیدِ عارف" بیاں کرد
425ھ

بحق چوں گشت زیں عالَم وِصالش نداشد "عارفِ دین" است سالش
425ھ

خرد سال وصالش چوں گہر سفت بسرور "شاہ عالم زندہ" شد است

عیاں تاریخِ اُو چوں ماہ گفتم! بہریک "شاہِ عالی جاہ" گفتم
425ھ

عجب تاریخِ وصلِ اُو عیاں است بگو سرور کہ "واصل مہرباں" است
425ھ

(تاریخِ مشائخِ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص147)

فارسی اَشعار کا ترجمہ

جنابِ عبد الواحد شیخِ اکبر جو روشن تھے جیسے ماہِ انور

جب اِس عالَم سے وہ فردوسِ بریں چلا گیا تو گویا دین کا چاند زیرِ زمیں چلا گیا

ان حضرت کی تاریخ وصال میں تم کہو "پیرِ ولیُّ اللہ نامی"
425ھ

ان کی تاریخِ رحلت تو مجھ سے سن جو "شاہِ اَحسن" سے ظاہر ہوتی ہے
425ھ

اس رہبر دین حضرت کے وصل میں | ندا آئی کہ ”ہادی ناصرِ دین“
425ھ

جب وہ ماہِ جہاں جنت کے اندر گیا | اس کے وصل سے نورِ حقانی عیاں ہوا

جب اُن کی تاریخِ وصال کو عیاں کیا | میری زباں نے ”سیدِ عارف“ بیاں کیا
425ھ

اِس عالَم سے جاکر حق سے جب ہوا ان کا وصال | ندا ہوئی ”عارفِ دینی“ ہے آپ کا سال
425ھ

عقل نے ان کا سال وصال موتی کی طرح نکالا | خوشی سے شاہ واحد زندہ دل کہا

چاند کی طرح ظاہر ان کی تاریخ میں نے کہی | ہر ایک سے ”شاہ عالی جاہ“ کہی
425ھ

عجب ان کی تاریخ وصل عیاں ہے | کہو سرور کہ واصل مہرباں ہے
425ھ

14ویں شیخ طریقت

سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے 14ویں بُزرگ، حضرتِ شیخ عبدالواحد تمیمی رحمۃُ اللهِ علیہ کے خلیفہ حضرتِ شیخ ابوالفرح یوسف بن عبداللہ طَرطُوسی رحمۃُ اللهِ علیہ ہیں۔ آپ قطبِ وقت اور عظیم الشان اولیائے کرام میں سے تھے۔ آپ کا مبارک نام یوسف، کُنْیَت ابوالفرح، لقب علاؤالدّین اور راحَتُ المسلمین تھا۔ آپ بڑے مرتبے اور شان کے مالک تھے۔ آپ کے والدِ محترم کا نام مبارک عبداللہ بن یونس رحمۃُ اللهِ علیہ تھا۔ اکثر سیرت کی کتابوں میں آپ کی ولادت شریف کا سال نہیں مل سکا البتہ ایک مقام پر 15 ربیع الاوّل 407ہجری لکھا ہے۔ طَرطُوس شہر میں ولادت اور آپ کے والدین کے قیام کی نسبت سے آپ کو طرطوسی کہا جاتا ہے۔

شان و عظمت

حضرتِ شیخ ابوالفرح طرطوسی رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے عبادت گزار اور متوکل بزرگ تھے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی دنیا کی طرف بالکل رغبت نہ تھی۔ آپ نے اپنے پیرو مرشد حضرت شیخ ابوالفضل عبدالواحد تمیمی سے خرقۂ خلافت پہنا اور اِنہی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے سلسلۂ قادریہ کے فیضان کو دنیا میں عام فرمایا۔ والدِ محترم حضرت عبداللہ بن یونس رحمۃُ اللہِ علیہ سے بھی فیضان حاصل کیا اور حضرتِ فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ کی بھی صحبت بابرکت پائی ہے۔

شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں ذکرِ خیر

بُو الفَرَح کا صدقہ کر غم کو فَرَح، دے حُسن وسَعد

الفاظ معانی: بوالفرح: خوشی والا۔ فرح: خوشی۔ حُسن: اچھائی و بھلائی۔ سعد: خوش بختی۔

دُعائیہ شعر کا مفہوم

یااللہ پاک! تجھے شیخ ابوالفَرَح محمد یوسف بن عبداللہ رحمۃُ اللہِ علیہ کا واسطہ میرے غموں کو خوشیوں میں تبدیل کردے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دلچسپ معلومات

شجرہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے اِس شعر کی خوبی یہ ہے کہ جس بزرگ کی جو کنیت ذکر کی گئی ہے اسی کی مناسبت سے دعا مانگی گئی ہے، مثلاً "ابوالفرح" کا وسیلہ پیش کرکے فرح یعنی خوشی طلب کی گئی ہے۔ نام اور مدعا میں یہ مناسبت ہے کہ دونوں میں "فَرَح" کا لفظ ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

700 کرامات

”شریفُ التواریخ“میں ہے کہ آپ سے تقریباً سات سو کرامات منقول ہیں۔ امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فارسی شجرے میں لکھتے ہیں:

بےفَرَح را بَالفرَح طَرطوسیا اِمداد کُن

ترجمہ: اے ابو الفرح طرطوسی رحمۃُ اللہِ علیہ! مجھ جیسے ناخوش کو خوشیاں عطا فرما کر میری مدد فرمائیے۔

آپ کا مبارک سلسلہ آپ کے مشہور خلیفہ حضرت ابو الحسن ہکّاری رحمۃُ اللہِ علیہ سے چلا اور حضرت ابو الحسن ہکّاری رحمۃُ اللہِ علیہ سلسلہ قادریہ رضویہ عطّاریہ کے 15 ویں بزرگ بھی ہیں۔

رحمتِ الٰہی پانے کا نسخہ

حضرتِ شیخ ابو الفَرَح محمد یوسف بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی منگل کی رات اِس وظیفے کو 80 مرتبہ پڑھے تو اُس پر اللہ پاک کی رحمت نازل ہوگی، وہ وظیفہ یہ ہے: یَارَءُوۡفُ اَنۡتَ الَّذِیۡ لَا تَرُدُّ الۡمُحۡتَاجِیۡنَ وَالۡمَسَاکِیۡنَ مَحۡرُوۡمًا مِّنۡ بَابِہٖ

ترجمہ: اے وہ مہربان ذات! جو محتاجوں اور مسکینوں کو اپنے در سے خالی نہیں لوٹاتی۔

(شریف التواریخ، ص628)

تو والی ہے ہر بیکس کا تو حامی ہے ہر بے بس کا
ہر اِک کے لیے دَر تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ سالکِ مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے
دے صدقہ رحمتِ عالم کا سبحان اللہ سبحان اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

وفات شریف

3شعبان المعظم 447ہجری کو آپ کا انتقال شریف ہوا۔ آپ کا مزار شریف طرطوس میں ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بصیغۂ درود لکھے ہوئے شجرہ شریف میں ہمارے ان پیرو مرشد کا ذکرِ مبارک کچھ اس طرح ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

”حدائقِ بخشش“ میں ایک مقام پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ شاہ آلِ رسول حضرت ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں ایک منقبت لکھی ہے اس میں حضرت شیخ ابو الفرح رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلے سے کچھ یوں عرض کرتے ہیں:

بوالفرح کے لئے فرح دیدے
غم نے گھیرا ہے اَحمدِ نوری

یعنی اے احمدِ نوری رحمۃ اللہ علیہ! مجھے غموں نے گھیرا ہوا ہے آپ حضرت ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے مجھے خوشیاں عطا فرما دیجئے۔

مجھے دونوں عالَم کی خوشیاں عطا ہوں
مٹا دے زمانے کے غم یا الٰہی

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

آثار مزار حضرت ابو الفضل عبد الواحد تمیمی رحمۃُ اللہِ علیہ (بغداد)

حضرت شیخ ابوالفرج یوسف بن عبداللہ طرطوسی رحمۃُ اللہِ علیہ سے منسوب مزارِ مبارک

اگلے ہفتے کا رسالہ

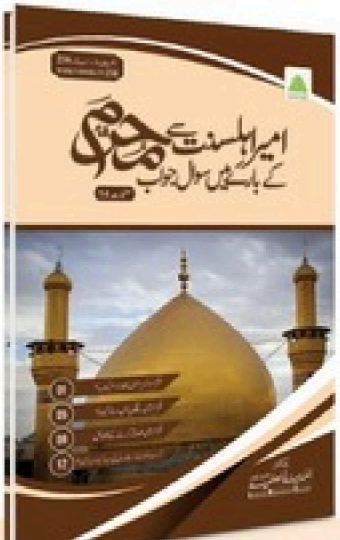

978-969-722-195-0
01082203

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net